وفیات:

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ عبدالمالک صدیقیؒ کی اہلیہ کی وفات:

گزشتہ دنوں شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ عبدالمالکؒ کی اہلیہ مختصر علالت کے بعد انتقال کرگئیں۔ مرحومہ انتہائی عابدہ' صالحہ اور نیک سیرت خاتون تھیں اور آپ پر حضرت مولاناؒ کا رنگ اور تصوف کا نقش غالب تھا' مرحومہ کے لائق اور قابل فرزند مولانا عبدالماجد صدیقی حقانی جو اسوقت حضرت مرحوم کے صحیح جانشین ہیں' آپ ہی کی تربیت اور دعاؤں کا نتیجہ ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے قابل فضلاء میں سے ہیں' آپکے دوسرے بھائی خواجہ عبدالواجد صاحب بھی دارالعلوم اور دارالحفظ کے فیضیافتہ ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ میں مرحومہ کے رفع درجات کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی دارالعلوم حقانیہ خانوادہ صدیقی کیساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا حمداللہ جان ڈاگئی کی اہلیہ کی وفات:

پاکستان اور خصوصاً صوبہ سرحد کے نامور اور ممتاز عالم دین اور جمعیت علماء اسلام (س) کے سینئر نائب صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا حمداللہ جان مدظلہ کی اہلیہ بھی گزشتہ دنوں انتقال فرماگئیں۔ مرحومہ انتہائی پاکباز' نیک سیرت اور باکردار خاتون تھیں۔ زندگی بھر درس قرآن میں گزاردی۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق بیس ہزار سے زائد بچیوں اور چھوٹے بچوں نے آپ سے قرآن پڑھا اور سیکھا۔ آپ کی شخصیت حضرت مولانا مدظلہ کی طرح پورے علاقہ کیلئے انتہائی خیر وبرکت کا باعث تھی۔ مرحومہ کی وفات سے حضرت مولانا مدظلہ کو انتہائی گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ اور جمعیت علماء اسلام اسے اپنا ہی حادثہ سمجھتی ہے۔ واضح رہے کہ مولانا مدظلہ آخر دم تک جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے نہایت استقامت کے ساتھ قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کی تائید وحمایت میں شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ مرحومہ کے جنازہ اور تعزیت کیلئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ' حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ ان کے گاؤں تشریف لے گئے۔ قارئین سے رفع درجات کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

دارالعلوم کے ناظم اول جناب الحاج حضرت مولانا سلطان محمودؒ کی اہلیہ کی وفات:

گزشتہ دنوں دارالعلوم حقانیہ کے سابق ناظم اول حضرت مولانا سلطان محمودؒ کی اہلیہ بھی مختصر علالت کے بعد انتقال فرماگئیں۔ مرحومہ انتہائی صابرہ' شاکرہ' اور عبادت گزار خاتون تھیں۔ حضرت مولانا کی وفات کے بعد ساری زندگی بڑے صبر وتحمل کے ساتھ گزاری۔ بدقسمتی سے آپکے ہاں کوئی اولاد بھی نہ تھی اور عمر بھر بیماریوں و دیگر تلخ آزمائشوں سے آپکا واسطہ رہا۔ لیکن آپ نے بڑے حوصلہ سے زندگی گزاری۔ آپ بھی بچوں کو قرآن کی تعلیم سے آراستہ کرتی رہیں۔ دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سلطان محمودؒ اور ان کی اہلیہ کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ جنازہ میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور دارالعلوم کے طلباء واساتذہ نے شرکت کی۔ اس غم میں دارالعلوم